يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً

(نیک روح سے خطاب ہوگا) اے نفسِ مطمئنہ واپس لوٹ اپنے رب کی طرف، تُو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

الْفَجْر

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَٱلۡفَجۡرِ ﴿١﴾

قسم ہے فجر کی،

وَلَيَالٍ عَشۡرٍ ﴿٢﴾

اور دس راتوں کی،

وَٱلشَّفۡعِ وَٱلۡوَتۡرِ ﴿٣﴾

اور جفت اور طاق کی۔

وَٱلَّيۡلِ إِذَا يَسۡرِ ﴿٤﴾

اور اس رات کی، جب رات کو چل لے۔

هَلۡ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجۡرٍ ﴿٥﴾

ہے ان چیزوں کی قسم پوری عقلمندوں کے واسطے۔

أَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾

تو نے نہ دیکھا کیسا کیا تیرے رب نے عاد سے؟

إِرَمَ ذَاتِ ٱلۡعِمَادِ ﴿٧﴾

وہ جو ارم تھے بڑے ستونوں والے!

ٱلَّتِى لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِى ٱلْبِلَـٰدِ ﴿٨﴾

جو بنی نہیں ویسی سارے شہروں میں،

وَثَمُودَ ٱلَّذِينَ جَابُوا۟ ٱلصَّخْرَ بِٱلْوَادِ ﴿٩﴾

اور ثمود سے جنہوں نے تراشے پتھر وادی میں،

وَفِرْعَوْنَ ذِى ٱلْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾

اور فرعون سے، وہ میخوں والا۔

ٱلَّذِينَ طَغَوْا۟ فِى ٱلْبِلَـٰدِ ﴿١١﴾

یہ سب جنہوں نے سر اٹھایا ملکوں میں،

فَأَكْثَرُوا۟ فِيهَا ٱلْفَسَادَ ﴿١٢﴾

پھر بہت ڈالی ان میں خرابی،

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾

پھر پھینکا اُن پر تیرے رب نے کوڑا عذاب کا۔

إِنَّ رَبَّكَ لَبِٱلْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾

تیرا رب لگا ہے گھات میں۔

فَأَمَّا ٱلْإِنسَـٰنُ إِذَا مَا ٱبْتَلَىٰهُ رَبُّهُۥ فَأَكْرَمَهُۥ وَنَعَّمَهُۥ فَيَقُولُ

سوآدمی جو ہے جب جانچے (آزمائے) اس کو رب اس کا، پھر اس کو عزت دے اور اس کو نعمت دے تو کہے،

رَبِّىٓ أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾

میرے رب نے مجھے عزت دی۔

وَأَمَّآ إِذَا مَا ٱبْتَلَىٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُۥ فَيَقُولُ رَبِّىٓ أَهَـٰنَنِ ﴿١٦﴾

اور وہ جس وقت اسکو جانچے (آزمائے)، پھر کھینچ (تنگی) کرے اس پر روزی کی تو کہے، میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔

كَلَّا ۖ بَل لَّا تُكْرِمُونَ ٱلْيَتِيمَ ﴿١٧﴾

کوئی (ہرگز) نہیں! تم عزت نہیں کرتے یتیم کو (کی)،

وَلَا تَحَٰٓضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ ٱلْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾

اور تاکید نہیں رکھتے آپس میں محتاج کے کھانے کی،

وَتَأْكُلُونَ ٱلتُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾

اور کھاتے ہو مردے (میراث) کا مال سمیٹ کر سارا،

وَتُحِبُّونَ ٱلْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾

اور پیار کرتے ہو مال کو جی بھر کر۔

كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ ٱلْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾

کوئی (ہرگز) نہیں! جب پست کریں زمین کو کوٹ کوٹ کر،

وَجَآءَ رَبُّكَ وَٱلْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

اور آئے تیرا رب، اور فرشتے آئیں قطار قطار۔

وَجِا۟ىٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ ٱلْإِنسَٰنُ وَأَنَّىٰ لَهُ ٱلذِّكْرَىٰ ﴿٢٣﴾

اور لائیے اس دن دوزخ کو۔ اس دن سوچے آدمی، اور کہاں ملے اسکو سوچنا؟

يَقُولُ يَٰلَيْتَنِى قَدَّمْتُ لِحَيَاتِى ﴿٢٤﴾

کہے، کسی طرح میں کچھ آگے بھیجتا اپنے جیتے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُۥٓ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾

پھر اس دن مار (عذاب) نہ دے اس کی سی کوئی،

وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُۥٓ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾

اور باندھ نہ رکھے اس کا سا کوئی۔

يَٰٓأَيَّتُهَا ٱلنَّفۡسُ ٱلۡمُطۡمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾

اے جی چین پکڑے (نفس مطمئنہ)!

ٱرۡجِعِيٓ إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرۡضِيَّةً ﴿٢٨﴾

پھر (لوٹ) چل اپنے رب کی طرف، تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

فَٱدۡخُلِي فِي عِبَٰدِي ﴿٢٩﴾

پھر مل میرے بندوں میں،

وَٱدۡخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾

اور داخل ہو جا میری بہشت میں۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com